تحریک بحالی حلف نامہ ختمِ نبوت کی کامیابی!

عبداللطیف خالد چیمہ

انتخابی اصلاحات کی آڑ میں انتخابی اُمیدواروں کے لیے نامزدگی فارموں سے عقیدۂ ختم نبوت والے ''حلف نامے'' کو اقرار نامے میں بدلنے والے، جو پہلے پہل تو اِسے ''لفظی فرق'' اور پھر کلیریکل غلطی'' کہنے پر بضد تھے، ''عُذرِ گناہ بدتر از گناہ'' کے مصداق کئی تاویلیں کرتے رہے، جب سارے پتے ختم ہوگئے تو پھر ''مان'' ہی گئے۔ قوم کے تمام طبقات اور رائے عامہ نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جس ملک گیر بیداری کا مظاہرہ کیا، اس کے سامنے کوئی قوت ٹھہر نہ سکی اور یہ منظر 1974ء کی تحریک کے بعد قوم نے ایک بار پھر دیکھا، حکمران اُن کے اتحادیوں اور اپوزیشن نے کئی مسائل پر تشکیک پیدا کی جو مناسب نہ تھی۔ اس مسئلہ کے مختلف حوالوں سے ذمہ دار حلقے پوری طرح آگاہ ہو چکے۔ تاہم الیکشن آرڈر میں 7B اور 7C کی شقیں تو پرویز مشرف کی روشن خیالی کی نذر 2002ء میں ہی ہو چکی تھیں، جو بل پارلیمنٹ نے 2/ اکتوبر 2017ء کو منظور کیا تو اس کی ذمہ داری کیا پوری پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں پر عائد نہیں ہوتی؟ بالخصوص پارلیمنٹ کی ذیلی کمیٹیوں نے کیا اس کو دیکھے بغیر اس کی منظوری دی؟

اک معمّا ہے سمجھنے کا، نہ سمجھانے کا

بہرحال 16/ اکتوبر 2017ء کو قومی اسمبلی میں ترمیمی ایکٹ کی متفقہ منظوری دی گئی، جس کے تحت انتخابی اصلاحات ایکٹ میں نئی ترمیم کی گئی اور ختم نبوت سے متعلق پرانی شقیں اصل شکل میں پوری طرح بحالی کر دی گئیں، جبکہ 17/ نومبر کو سینٹ آف پاکستان نے بھی مذکورہ ترامیم کی منظوری دی جس پر پوری قوم نے اطمینان کا اظہار کیا۔ ہم نے سرکردہ علماء کرام اور قانونی ماہرین سے مزید مشورے کے بعد متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کی جانب سے اس کا بھرپور خیر مقدم کیا اور مزید مطالبہ کیا کہ راجہ ظفر الحق کی سربراہی میں بنائی گئی کمیٹی کی روشنی میں اس صورتحال کے ذمہ داروں کا تعین کر کے ان کو سزا دی جائے۔ اندریں حالات تحریک لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دھرنا بدستور جاری ہے۔ اگر انتخابی اصلاحات کی آڑ میں عقیدۂ ختم نبوت پر یہ وار نہ کیا جاتا تو یہ نوبت ہی نہ آتی جو تادمِ تحریر حکومت کے لیے بنی ہوئی ہے۔ سینٹ آف پاکستان میں قائد ایوان اور مسلم لیگ (ن) کے چیئرمین جناب راجہ ظفر الحق (کمیٹی) نے 21/ نومبر کو کہا ہے کہ ''حلف نامے میں ختم نبوت کے حوالے سے تبدیلی پوری انتخابی اصلاحات کمیٹی اور تمام سیاسی جماعتوں کی 31 رکنی پارلیمانی کمیٹی کا فیصلہ تھا۔ راجہ ظفر الحق کمیٹی نے انکشاف کیا ہے کہ کاغذات نامزدگی میں ختم نبوت کی شق میں تبدیلی وزیر